بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ـ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ | ۱۳ وفا ۱۳۴۲ ہش ـ ۲۱ صفر ۱۳۸۳ھ ـ ۱۳ جولائی ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۶۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۲ جولائی بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کو کچھ اعصابی ضعف کی شکایت رہی۔ اڑھائی بجے رات تک نیند ٹھیک آگئی، پھر بے چینی ہوگئی۔ اور صبح چار بجے تک بار بار پانی پیتے رہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

جو خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور تصرفات پر ایمان نہیں لاتا اس کا خدا ایک بُت ہے

اگر خدا تعالیٰ ایسا ہی کمزور ہوتا تو پھر نبیوں سے بڑھ کر کوئی ناکام نہ ہوتا

"ہم نے جو تصرفات اللہ تعالیٰ کے دیکھے ہیں اس سے تو بعض وقت دوائی کا بھی خیال نہیں آتا۔ بعض وقت ہم کو دوا سے شفا ہوئی اور بعض وقت محض دعا سے۔ میں نے دعا کی کہ بدوں دوا کے شفا دے تو پھر اذن ہوا کہ ہم نے شفا دی اور شفا ہوگئی ــــ اُس خدا پر ایمان لانے سے کیا مزا جو قریب قریب بتوں کے ہو نہ سنتا ہو اور نہ جواب دے۔ اس خدا پر ایمان لانے سے مزا آتا ہے جو قدرتوں والا خدا ہے۔ جو ایسے خدا پر ایمان نہیں لاتا اور خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور تصرفات پر ایمان نہیں رکھتا اس کا خدا بُت ہے۔ اصل میں خدا تو ایک ہی ہے مگر تجلیات الگ ہیں جو اِس بات کا پابند ہے اُس سے ایسا ہی سلوک ہوتا ہے اور جو متوکل ہے اس سے وہی۔ اگر خدا تعالیٰ ایسا ہی کمزور ہوتا تو پھر نبیوں سے بڑھ کر کوئی ناکام نہ ہوتا کیونکہ وہ اسباب پرست نہ تھے بلکہ خدا پرست اور متوکل تھے۔" (الحکم ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۲ء)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت یابی کیلئے دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت ایک عرصہ سے پیشاب کی سوزش، بے چینی، گھبراہٹ، اور ضعف کی وجہ سے بہت ناساز ہے، احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا کرے۔ آمین

کل بھی بجلی کی رَو بند رہی۔ ربوہ ۱۲ جولائی (۹ بجے صبح) یہاں بار بار بجلی بند ہونے کا سلسلہ بدستور جاری ہے گزشتہ شب ½۱ بجے اچانک بجلی کی رَو بند ہوگئی اور مسلسل پندرہ بیس منٹ تک بند رہی۔ اسی طرح آج صبح ۶ بجے کے بعد تھوڑی تھوڑی دیر کیلئے بجلی کی رَو بند ہوتی رہی

مجالس انصار اللہ حیدر آباد (ڈویژن) کا اجتماع

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھی شرکت فرمائیں گے

مجالس انصار اللہ سابق صوبہ سندھ کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ مورخہ ۲۷، ۲۸ جولائی ۱۹۶۳ء کو مجالس انصار اللہ حیدر آباد ڈویژن کا سالانہ تربیتی اجتماع بمقام حیدر آباد منعقد ہوگا۔ اس اجتماع میں انشاء اللہ العزیز حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھی امید ہے شرکت فرمائیں گے۔

صدر محترم کے علاوہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد و قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ اور مکرم مولانا محمد صادق صاحب و دیگر علماء سلسلہ کی شرکت بھی متوقع ہے تربیتی لحاظ سے یہ اجتماع انشاء اللہ بے حد مفید ثابت ہوگا۔ سابق سندھ کے انصار اللہ سے خصوصاً اور خدام سے عموماً درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اجتماع کی گوناگوں برکات سے مستفیض ہوں۔ عہدیداران انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ اس اجتماع میں کثرت سے شمولیت کے لئے دوستوں کو تحریک فرمادیں۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

شکریہ احباب اور درخواست دعا

حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ، صدر انجمن احمدیہ پاکستان

میری نواسی عزیزہ سیدہ امۃ الصمد طلعت بنت عزیزم مرزا ظفر احمد صاحب) کی وفات پر احباب جماعت اور غیر از جماعت دوستوں اور جماعتی تنظیموں کی طرف سے سینکڑوں کی تعداد میں تاریں اور قراردادیں اور خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں انہوں نے خاکسار نیز مرزا ظفر احمد صاحب اور خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ گہری ہمدردی اور تعزیت کا اظہار فرمایا ہے۔ اس قدر کثیر التعداد احباب کے خطوط کا فرداً فرداً جواب دینا ممکن نہیں ہے۔ میں اپنی طرف سے اور مرزا ظفر احمد صاحب کی طرف سے جملہ احباب اور دوستوں کا جنہوں نے اس صدمہ میں ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کر کے ہمیں اپنی دعاؤں سے نوازا ہے بشکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ برادرانہ محبت و اخوت کے اس مخلصانہ اظہار پر انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور اپنے فضلوں اور برکتوں سے نوازے۔ نیز درخواست کرتا ہوں کہ وہ ہمیں آئندہ بھی اپنی خصوصی دعاؤں سے نوازتے رہیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

کیا امتِ مرحومہ سچے الہام سے بھی محروم ہو گئی ہے؟

صوفی نذیر احمد کاشمیری دہلوی نے جو اپنے آپ کو آجکل ہمہ دان کی صورت میں روشناس کرانے کی کوشش کر رہے ہیں احمدیت پر کئی بار ناجائز تنقید کی ہے اور ہم نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی ہے مگر وہ اندھے کی لاٹھی کی طرح اپنی ہی ہانکتے چلے جاتے ہیں۔ حال ہی میں آپکا ایک مراسلہ "ماموریں اور احکام کی بجا آوری" کے زیر عنوان "صدق جدید" میں شائع ہوا ہے۔ صدق جدید کے مدیر محترم نے آخر میں یہ تمہید کی ہے کہ اس مراسلہ پر کوئی صاحب بحث نہ فرمائیں جس سے ان کا مطلب یہ ہے کہ وہ کوئی ایسی بحث اپنے جریدہ میں شائع نہیں کرنا چاہتے۔ ہم اس بارے میں ان سے کچھ نہیں کہہ سکتے لیکن جب آپ ایک سراسر غلط الزامات سے پُر مراسلہ احمدیت کے خلاف اپنے جریدہ میں شائع کرتے ہیں تو آپ کو ایسی پابندی نہیں لگانی چاہیئے۔

خیر ہمیں مندرجہ ذیل سطور میں صوفی صاحب کے مراسلہ کا جائزہ پیش کرتے ہیں:-

"ادھر خود بانیٔ سلسلۂ قادیانی کے سینکڑوں دعوے اس معنے کے بھی پڑے ہیں کہ انہیں جو کچھ ملا ہے وہ صرف اتباعً ملا ہے۔ اصل دین کامل ہیں وہ ایک حرف اور ایک حکم کی کمی زیادتی کو کفر کہتے ہیں۔ وہ علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل سے زائد اور کسی بات کو اپنے لئے یا کسی کے لئے جائز نہیں سمجھتے۔ اس دعوے کی رو سے اصولاً دین کامل کا ایک ایک جزو محفوظ اور قادیانیوں کے لئے حجت ہو جاتا ہے۔ لیکن عمل کی سطح پر کیا یہ جا رہا ہے کہ بانی سلسلہ کے ایک ایک غیر واقعاتی الہام کو ایسا حق قرار دیا جاتا ہے جس کا انکار دین سے خروج ہے اور واقعاتی دنیا کے ساتھ ہی اصل دین کے ایک ایک حکم کی تاویل کر دی جاتی ہے تاکہ سلسلہ قادیانی کے بانی صاحب کا ایک ایک دعوے اٹل رہے۔ اصل قابل تاویل اور جزء اٹل۔ اسے بھی اگر خروج عن الدین نہ کہا جائے تو پھر خروج عن الدین ایک بے معنے فقرہ ہوگا۔ ایک قادیانی کے لئے اصل مرکز توجہ مرزا صاحب کے دعوے اور اس کی وہ تشریحات ہیں جو بوئُ نافیہ نا میاں بشیر الدین محمود صاحب کریں اور دین کامل ایک ثانوی چیز ہے جسے بہر صورت اس جدید موقف کا مصدق ہونا ہی چاہیئے۔ یہ ہے عمل کی سطح پر اصل کو فرع اور فرع کو اصل قرار دینا۔ اور نہ ماننے والے کو خارج از دین قرار دینا چاہیے وہ اصل دین کے ایک ایک تقاضے پر ستر ستر دفعہ شہید ہونے پر ہر آن آمادہ رہے۔" (صدق جدید ۶/۶۲ ، ۲۱ ص)

اس عبارت میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور دین اسلام کے متعلق جو کچھ کہا گیا ہے وہ سراسر اتہام ہے کوئی احمدی آپ کے عملاً الہام کو اصل اور دین اسلام کو فرع نہیں سمجھتا ہے۔ یہ صوفی صاحب کی کوتہ نظری کے سوا اور کچھ بھی نہیں ہے۔ چنانچہ آپ نے خود اپنی کوتہ نظری کا اظہار اسی عبارت میں بیان کر دیا ہے جہاں آپ احمدیہ لٹریچر نہ پڑھنے کے لئے خدا کی قسم کھا رہے ہیں۔ خدا جانے صوفی صاحب نے کہاں سے یہ خیال جما لیا ہے کہ احمدی اصل کو فرع اور فرع کو اصل قرار دیتے ہیں۔ لعنت اللہ علی الکاذبین۔ جو لوگ احادیث کو قرآن کریم کے مقابلہ میں کم تر سمجھتے ہیں وہ کس طرح کسی امام کے قول کو قرآن کریم اور سنت رسول اللہ پر ترجیح دے سکتے ہیں۔

صوفی صاحب فرماتے ہیں:-

"اب اگر قادیانی فرقہ اس خارجی و نفس الامری دنیا میں اپنے دعاوی کو غیر منطبق دیکھتا ہے اور اپنے موقف کو اصل دین کے مطابق نہیں پاتا تو پھر واقعیت سے غیر منطبق ہونے والے دعاوی یا شریعت سے تصادم کرنے والے الہامات کو الہام و سکر الہام شطحیات کی آمیزش قرار دے کر کیوں بلا تاویل دین پر نہیں آتا۔ جب تک مرزا صاحب کا یہ دعویٰ موجود ہے کہ وہ ہر پہلو سے فرع ہیں۔ جب تک انہیں یہ اعتراف ہے کہ دین کامل ہو چکا ہے اور اس میں وہ ایک جزو کی بھی تنسیخ نہیں کر سکتے۔ نہ ایک حرف کی کمی زیادتی کر سکتے ہیں تب تک قادیانیوں کے لئے اصل کو اصل قرار دیکر فرع کو اس پر پرکھنے کی یہ راہ بالکل کھلی ہے بڑے سے بڑے امت کے مسلم الثبوت اولیاء اللہ اور صوفیائے ملہمین نے کبھی خود اور کبھی ان کے متبعین نے پوری تاریخ میں یہ تاویلات کی ہیں اور یہ چیز حفاظت دین کا موجب ہوئی ہے۔ لہذا اگر قادیانی اصل کو بلا تاویل قائم رہنے دیں اور اپنے شیخ کے دعوے کو سکریات، و شطحیات قرار دیں تو یہ صلحائے امت کی سنتِ جاریہ کے عین مطابق ہوگا۔" (ایضاً)

یہاں صوفی صاحب "قادیانیوں" کو سمجھاتے سمجھاتے خود بہک گئے ہیں اور خود ہی اپنی تردید کر گئے ہیں آپ قرآن و سنت رسول اللہ کو چھوڑ کر صلحائے امت کی سنت جاریہ کو لے لیتے ہیں یعنی اصل پر فرع کو خود ترجیح دے رہے ہیں۔ برادرم احمدیت تو قرآن و سنت رسول اللہ کی تجدید و احیاء کے لئے کھڑی ہوئی ہے اور ہر اس بات کو غلط سمجھتی ہے جو قرآن و سنت رسول اللہ کے خلاف ہو خواہ وہ کسی کا الہام ہی کہلائے۔

اصل بات یہ ہے کہ صوفی صاحب الہام کے معنی اور اسکے مضمرات کو بالکل نظر انداز کر رہے ہیں۔ سچا الہام وہ علم ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی پاک انسان کو ملتا ہے۔ اور یہ یقینی چیز ہوتی ہے۔ سکر اور شطحیات اس معنی میں الہام ہوتی ہی نہیں۔ اس زمانہ میں اسلام کی تباہی کا باعث یہی امر ہوا ہے کہ مسلمانوں نے سچے الہام سے عملاً انکار کر دیا ہے اور سمجھ لیا ہے کہ اب سکر اور شطحیات کے سوا کچھ باقی نہیں رہ گیا۔ احمدیت اسی غلط اعتقاد کو مٹانے کے لئے کھڑی ہوئی ہے کیونکہ یہ چیز ہے جو اسلام کے روحانی ارتقاء میں اس وقت روک بن کر آ پڑی ہے۔

ذیل میں حضرت مولانا محمد اسمٰعیل شہید علیہ الرحمۃ کی تصنیف جو مجدد وقت حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ کے ملفوظات و ارشادات پر مشتمل ہے کا آخری فقرہ صوفی صاحب کے فکر و غور کے لئے نقل کیا جاتا ہے:-

"ان چند کلمات میں جو حضرت سید صاحب کے معاملات کے اجمالی اشارات پر مشتمل ہیں بڑے بڑے فائدے ہیں اور بڑی منفعتیں ہیں منجملہ ان فوائد کے ایک فائدہ تو وہ ہے جو شروع میں مرقوم ہو چکا اور منجملہ ان کے ہے تحدیث بنعمۃ اللہ (یعنے نعمت الٰہی کا اظہار) کہ امر واما بنعمۃ ربک فحدث کی تعمیل اس میں متصور ہو سکتی ہے اور منجملہ ان فوائد کے غافلین کا بیدار کرنا ہے کہ جو شخص حق جل و علا کا طالب ہو اور حضرت حق کی طلب صادق اسکے دل سے پیدا ہوئی ہو اس کو اپنی مطلب یابی کے مقام کی طرف ہدایت ہو جاتی ہے اور منجملہ ان کے زمانہ کے جاہلوں کی تنبیہ کرتا ہے کہ انہوں نے ولایت ربّانی کو ممتنعات عقلیہ سے شمار کر کے اوائل امت پر اسے منحصر سمجھ کر انقطاع نبوت کی طرح ولایت کے انقطاع کے قائل ہو گئے ہیں۔ فقط (صراط مستقیم مصنفہ شاہ اسمٰعیل آخری فقرہ)

ذیل میں ہم صوفی صاحب کے کچھ فقرے کی طرف توجہ دلانے کے لئے اسے پھر نقل کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:-

"خدا کی قسم قادیانی لٹریچر کو اکثر اوقات پڑھنے سے میں نے صرف اس بنا پر اجتناب کیا ہے کہ اس کے پڑھنے سے اس ایمانی ولولے اور جذبے کے ختم ہو جانے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے جو ایک مومن کو ہر قدم پر خدا کی راہ میں شہید ہونے پر آمادہ رکھتا ہے۔ اس لٹریچر اور ان دعاوی اور ان کی ان تاویلات سے توغل و انہماک خدا کی راہ میں شہید ہونے کے جذبۂ ایمانی کا قاتل ہے۔ قاتل۔ لیکن ایک قادیانی مبلغ تو مطمئن ہو سکتا ہے کہ "شہداء علی الناس" کا وہ مفہوم صحابہ کبار محمدؐ کی زندگیاں جس کی جیتی جاگتی تصویریں تھیں وہ تو نئے الہام نے معطل کر دیا گیا ہو لیکن جو شخص اسی اصل کو عمل کی سطح پر بھی اصل قرار دیتا ہے اور کسی اصل سے پوری حیات میں منسلک رہنا چاہتا ہے وہ اس اطمینان کو صرف نفس کی خود فریبی قرار دینے کے لئے مجبور ہے۔" (صدق جدید ۶/۶۲ ، ۲۱ ص)

صوفی صاحب کو علم ہونا چاہیئے کہ آج صرف جماعتِ احمدیہ ہی وہ جانی اور مالی قربانیاں دے رہی ہے جو صحابہ کرام کا خاصہ تھیں +

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی

اور

تزکیۂ نفوس کرتی ہے!

حضرت سرورِ کائنات محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر درود بھیجنے کی اہمیت اور اس کی برکات

کُل برکۃٍ من محمدٍ صلی اللہ علیہ وسلم فتبارک من علّم و تعلّم (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

مرتبہ :- شیخ خورشید احمد

حال ہی میں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے یہ مبارک تحریک فرمائی ہے کہ

"مخلصین جماعت میں سے کم از کم تین ہزار دوست یہ عہد کریں کہ وہ اسلام کے غلبہ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی کی دعاؤں اور بالالتزام نماز تہجد کے ساتھ انشاء اللہ مسلسل ایک ماہ تک تین سو مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھتے رہیں گے۔ یہ مہینہ یکم اگست سے شروع ہو کر ۳۱ اگست تک جاری رہے گا۔"

اس بابرکت تحریک میں درود شریف کے ورد کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ درود شریف محض کوئی رسم یا وظیفہ نہیں۔ یہ ایک نہایت جامع اور وسیع دعا ہے جو اپنے اندر غیر معمولی تاثیرات و برکات رکھتی ہے۔ دعاؤں کی قبولیت پر احمدیت کے طفیل اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو زندہ ایمان بخشا ہے۔ اس کی وجہ سے ہماری جماعت کے لئے تو درود شریف کی اہمیت و عظمت بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس زمانہ کے مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم پر بکثرت کے ساتھ درود بھیجا کرتے تھے اور اپنی جماعت کو بھی درود شریف کا بکثرت ورد کرنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے اور اس جامع و مانع دعا کی وسیع اور ہمہ گیر برکات کا اکثر ذکر فرمایا کرتے تھے

ذیل میں کسی قدر تفصیل کے ساتھ درود شریف کی اہمیت و عظمت اور اس کی تاثیرات و برکات کا ذکر کیا جاتا ہے تا کہ احباب کو بالخصوص احمدی نوجوانوں کو محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی اس تحریک کی اہمیت کا احساس ہو اور وہ بکثرت اس میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کریں اور اس کی برکات سے حصہ پائیں۔

درود کے متعلق قرآن کریم کا حکم

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ان اللہ وملٰئکتہ یصلّون علی النبی یا ایھا الذین اٰمنوا صلّوا علیہ و سلّموا تسلیما (احزاب ع۷)

ترجمہ "خدا اور اس کے سارے فرشتے اس نبی کریمؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایماندارو تم بھی اس پر درود بھیجو اور نہایت اخلاص و محبت سے سلام کرو۔" (براہین احمدیہ حصہ سوم ص۲۴۱)

تشریح از حضرت مسیح موعودؑ :-

"اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اعمال ایسے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف یا اوصاف کی تحدید کرنے کے لئے کوئی لفظ خاص نہ فرمایا لفظ تو مل سکتے تھے لیکن خود استعمال نہ کئے۔ یعنی آپ کے اعمال صالحہ کی تعریف تحدید سے بیرون تھی۔ اس قسم کی آیت کسی اور نبی کی شان میں استعمال نہ کی۔ آپ کی روح میں وہ صدق و صفا تھا اور آپ کے اعمال خدا کی نگاہ میں اس قدر پسندیدہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے یہ حکم دیا کہ آئندہ لوگ شکر گزاری کے طور پر درود بھیجیں۔ ان کی ہمت اور صدق وہ تھا کہ اگر ہم اوپر یا نیچے نگاہ کریں تو اس کی نظیر نہیں ملتی۔" (الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۲ء)

احادیث نبویہ میں درود کی فضیلت کا ذکر

(۱) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ دس بار درود بھیجے گا۔

(۲) حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب صبح کو تشریف لائے تو حضورؐ کے چہرہ پر خاص طور پر بشاشت تھی صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ آج حضورؐ کے چہرہ انور پر خاص طور پر خوشی کے آثار ہیں۔ فرمایا ہاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرشتہ نے آ کر مجھے کہا ہے کہ تمہاری امت میں سے جو شخص تم پر (ایک بار) عمدگی سے درود بھیجے گا۔ اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ اس کی دس نیکیاں لکھے گا اور اس کی دس برائیاں معاف فرمائے گا۔ اور اسے دس درجے بلند کرے گا اور ویسی ہی رحمت اس پر نازل کرے گا جیسی اس نے تمہارے لئے مانگی ہوگی۔

(۳) حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجا کرو۔ تمہارا مجھ پر درود بھیجنا۔ خود تمہاری پاکیزگی اور ترقی کا ذریعہ ہے۔

(۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر درود بھیجنا چھوڑا۔ اس نے جنت کی راہ کو چھوڑ دیا۔

(۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے روز اس دن کے خطرات سے اور ہولناک مواقع سے تم میں سے سب سے زیادہ محفوظ اور نجات یافتہ وہ شخص ہوگا۔ جو دنیا میں مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا (میرے لئے تو) اللہ تعالیٰ کا اور اس کے فرشتوں کا درود ہی کافی تھا۔ یہ تو اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ثواب پانے کا ایک موقعہ بخشا ہے۔

(۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے قیامت کے روز میرے ساتھ تمام لوگوں سے زیادہ تعلق اور قرب رکھنے والا شخص وہ ہوگا۔ جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔

(۷) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا۔ قیامت کے روز میں اس کی شفاعت کروں گا۔

(۸) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رات کا دو تہائی حصہ گزر چکنے کے وقت اٹھ کر (اپنے گھر والوں اور اردگرد کے لوگوں کو نماز تہجد کے لئے جگا کر انہیں) فرمایا کرتے تھے کہ اے لوگو اللہ کو یاد کرو۔ اللہ کو یاد کرو۔ وہ ہولناک (زلزلہ آور) گھڑی سر پر آ پہونچی۔ جس کے بعد ساتھ ہی دوسری (اور بھی زیادہ ہولناک) گھڑی آ جائے گی۔ موت معہ ان آفات کے جو اس کے آنے کے ساتھ آ جاتی ہیں سر پر آ پہنچی ہے۔ ہاں وہ موت معہ اپنے ساتھ کی آفات کے بس آ ہی پہنچی ہے (اس حدیث کے راوی ابی کہتے ہیں۔ میں نے (ایک رات حضورؐ کے جگانے پر اٹھ کر) عرض کیا یا رسول اللہ۔ میں اپنی دعا کا ایک بہت بڑا حصہ حضورؐ کے لئے مخصوص کر دیا کرتا ہوں (مگر بہتر ہو کہ حضورؐ ارشاد فرمائیں کہ) میں اپنی دعا کا کتنا حصہ حضورؐ کے لئے مخصوص کیا کروں۔ فرمایا جتنا چاہو۔ میں نے عرض کیا ایک چوتھائی؟ فرمایا جتنا چاہو۔ اور اگر اس سے زیادہ (میرے لئے مخصوص کیا) کرو تو زیادہ بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا نصف حصہ؟ فرمایا جتنا چاہو۔ اور اگر اس سے بھی بڑھا دو تو اور بھی بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا دو تہائی۔ فرمایا جتنا چاہو اور اگر اس سے بھی زیادہ کر دو تو اور بھی بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا میں آئندہ اپنی تمام دعائیں حضورؐ کے لئے ہی مخصوص رکھا کروں گا فرمایا اس میں تمہاری ضرورتیں اور حاجتیں آ جائیں گی اور اللہ تعالیٰ تمہارے سارے کام کر دے گا اور تمہاری ساری مرادیں پوری کر دے گا۔ اور کوتاہیاں معاف کر دے گا۔

(۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (ایک دفعہ) میں (مسجد میں) نماز (نفل) پڑھ رہا تھا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم (وہیں) تشریف رکھتے تھے اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ بھی حضورؐ کی خدمت میں حاضر تھے۔ جب میں (آخری تشہد کے لئے) بیٹھا۔ تو میں نے اپنے لئے دعا شروع کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی۔ پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ اور اس کے بعد اپنے لئے دعا کرنے لگا۔ اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اب) خدا تعالیٰ سے جو مانگنا ہو مانگو تمہیں دیا جائے گا۔ مانگو تمہیں دیا جائے گا۔

(۱۰) حضرت جابر بن سمرہ سوائی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم فرمایا ہے۔ کثرت سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا اور مجھ پر درود بھیجنا تنگی کے دور ہونے کا ذریعہ ہے۔

درود شریف کے الفاظ

احادیث نبویہ میں درود شریف کے مختلف الفاظ مروی ہیں مثلاً

عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ (تابعی) سے

روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں ایک دفعہ مجھے کعب بن عُجرہ رضی اللہ عنہ (صحابی) ملے اور کہنے لگے۔ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے سنی ہوئی ایک بات بطور ہدیہ تمہیں پہنچاؤں؟ میں نے کہا آپ ضرور مجھے یہ ہدیہ دیں۔ انہوں نے کہا ہم لوگوں نے (ایک دفعہ) حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم آپ لوگوں یعنی آپ کے گھر کے ساتھ تعلق رکھنے والے تمام لوگوں پر درود کس طرح بھیجا کریں۔ سلام بھیجنے کا طریق تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتا دیا ہے مگر درود بھیجنے کا طریق ہم نہیں جانتے۔ آپ نے فرمایا یوں کہا کرو۔

اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ وعلیٰ
اٰل محمّدٍ کما صلّیت علیٰ
ابراھیم وعلیٰ اٰل ابراھیم
انّک حمیدٌ مجیدٌ۔ اللّٰھم
بارک علیٰ محمّدٍ وعلیٰ اٰل
محمّدٍ کما بارکت علیٰ ابراھیم
وعلیٰ اٰل ابراھیم انّک
حمیدٌ مجیدٌ۔

۲۔ حضرت کعب بن عُجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ صحابہؓ کی طرف سے حضور کی خدمت میں یہ سوال پیش ہوا کہ حضور پر سلام بھیجنے کا طریق تو ہمیں معلوم ہو گیا ہے۔ درود کس طرح بھیجا جائے تو حضورؐ نے فرمایا یوں کہا کرو۔

اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ وّاٰل
محمّدٍ کما صلّیت علیٰ اٰل
ابراھیم انّک حمیدٌ مجیدٌ
اللّٰھم بارک علیٰ محمّدٍ
وّاٰلِ محمّدٍ کما بارکت
علیٰ اٰل ابراھیم انّک
حمیدٌ مجیدٌ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام درود شریف کے الفاظ کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:۔

"درود شریف وہی بہتر ہے کہ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلا ہے اور وہ یہ ہے
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ وعلیٰ
اٰل محمّدٍ کما صلّیت علیٰ
ابراھیم وعلیٰ اٰل ابراھیم
انّک حمیدٌ مجیدٌ اللّٰھم
بارک علیٰ محمّدٍ وعلیٰ
اٰل محمّدٍ کما بارکت علیٰ
ابراھیم وعلیٰ اٰل ابراھیم
انّک حمیدٌ مجیدٌ۔

حضورؑ نے فرمایا "جو الفاظ ایک پرہیزگار کے منہ سے نکلتے ہیں ان میں ضرور کسی قدر برکت ہوتی ہے۔ پس خیال کر لینا چاہیئے کہ جو پرہیزگاروں کا سردار اور نبیوں کا سپہ سالار ہے۔ اس کے منہ سے جو لفظ نکلے ہیں وہ کس قدر متبرک ہوں گے۔ غرض سب اقسام درود شریف سے یہی درود شریف زیادہ مبارک ہے۔ یہی اس عاجز کا ورد ہے۔" (باقی)

شذرات

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک

(قسط نمبر ۲)

(شیخ خورشید احمد)

مسئلہ ناسخ و منسوخ

ماہنامہ "الرحیم" کے زیر نظر شمارہ میں مولانا عبید اللہ سندھی اپنے مضمون "امام شاہ ولی اللہ کا اجمالی تعارف" میں فرماتے ہیں:۔

"قرآن کی آیات سمجھنے کے ضمن میں ایک اور مسئلہ ناسخ و منسوخ کا ہے علماء کے نزدیک قرآن کی بعض آیات ہیں جو دوسری آیات کو منسوخ کرتی ہیں۔ اس مسئلہ میں مزید الجھن اس بات سے بھی ہوئی کہ اہل علم متفقہ طور پر فیصلہ نہیں کر سکے کہ قرآن مجید کی فلاں فلاں آیت منسوخ ہے ایک عالم ایک آیت کو منسوخ قرار دیتا ہے اور دوسرا ہے کہ اس کی تنسیخ کا قائل نہیں۔ شاہ صاحب نے ناسخ و منسوخ کے اس مسئلہ کو اطمینان بخش طریقے سے حل کیا انہوں نے صرف پانچ آیات کو منسوخ مانا ہے لیکن اس میں بھی ان کی حکمت ہے تاکہ معتزلی ہونے کا الزام نہ لگے ورنہ ان پانچ آیات کا بھی منسوخ نہ ہونا ثابت کیا جا سکتا ہے ہمارے خیال میں شاہ صاحب کا اصل مقصود یہ ہے کہ قرآن مجید میں سرے سے کوئی آیت منسوخ نہیں۔" (الرحیم صفحہ ۱۴-۱۵)

یہ مؤقف کہ "قرآن مجید میں سرے سے کوئی آیت منسوخ نہیں" درحقیقت اس زمانہ میں سب سے پہلے حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیش فرمایا ہے ورنہ حضور کی بعثت سے قبل تو قریباً تمام مسلمان فرقے نسخ کے قائل تھے اور یہ دعویٰ کیا جاتا تھا کہ

"نسخ منجملہ مقدورات الٰہی کے ہے انکار کرنا نسخ کا انکار کرنا قدرت کا ہے سارے اہل اسلام سلف و خلف اس بات پر متفق ہیں کہ نسخ ثابت ہے۔" (حمائل فوائد النفیہ صفحہ ۲)

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہؑ نے جہاں مسلمانوں کی دیگر اعتقادی غلطیوں کی اصلاح فرمائی وہاں آپ نے دلائل کے ساتھ ثابت کیا کہ

ا۔ "حقیقی نسخ اور حقیقی زیادت قرآن پر جائز نہیں کیونکہ اس سے اس کی تکذیب لازم آتی ہے۔" (الحق لدھیانہ صفحہ ۹۱)

ب۔ "قرآن کریم وہ یقینی اور قطعی کلام ہے جس میں انسان کا ایک لفظ یا ایک شعشہ تک کا دخل نہیں۔ ۔ ۔ ۔ اس کی ایسا ایک آیت اعلیٰ درجہ کا تواتر اپنے ساتھ رکھتی ہے وہ وحی متلو ہے جس کے حرف گنے ہوئے ہیں۔ وہ بباعث اپنے اعجاز کے بھی تبدیل و تحریف سے محفوظ ہے۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۲۱۹)

درحقیقت یہ حضور ہی کے علم کلام کا اثر ہے کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے عام مسلمان بھی اس مسلک کو اختیار کرتے جا رہے ہیں اور اسی اثر کا یہ نتیجہ ہے کہ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ تو صاف الفاظ میں پانچ آیات کو منسوخ قرار دیتے ہیں لیکن آپ کے متبعین اس منسوخی سے بھی یہ مراد لینے کی کوشش کرتے ہیں کہ گویا آپ کا اصل مقصود یہی تھا کہ "سرے سے کوئی آیت منسوخ نہیں"!

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک حد درجہ قابل قدر تھا کہ آپ نے کم سے کم آیات کو منسوخ قرار دینے کی کوشش فرمائی لیکن پانچ آیات کو منسوخ قرار دینے کے متعلق یہ توجیہہ یقیناً آپ کی بلند شان کے منافی ہے کہ گویا آپ نے نعوذ باللہ معتزلی ہونے کا الزام لگنے کے خوف سے ایسا کیا۔

جہاد فی سبیل اللہ

عمر فاروق خانصاحب حضرت شاہ ولی اللہ کے مکتب فکر کے ایک عالم مولانا عبد الرحیم پھولپوری کے حالات زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"شاہ ولی اللہ کے مکتب فکر کا ایک خصوصی امتیاز جہاد فی سبیل اللہ پر اعتقاد رکھنا اور اس پر عمل کرنا ہے۔ اس معاملے میں بھی مولانا عبد الرحیم[۴] پکے ولی اللّٰہی تھے۔ مولانا کے نزدیک خیر پر یقین رکھنے کے کوئی معنے نہیں ہوتے اگر انسان اسے حیطۂ عمل میں لانے کی جد و جہد نہ کرے یہی ان کے نزدیک جہاد فی سبیل اللہ تھا۔" (صفحہ ۴۲)

جو اصحاب صرف تلوار کے جہاد کو ہی جہاد سمجھتے ہیں وہ اس حوالہ پر غور فرمائیں۔ درحقیقت خیر پر یقین رکھنے اور اُسے حیطۂ عمل میں لانے کی جد و جہد کا نام ہی جہاد فی سبیل اللہ ہے اور جماعتِ احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف اس پر یقین رکھتی ہے بلکہ حالات کے مطابق پوری طاقت کے ساتھ یہ جہاد کر بھی رہی ہے۔

درخواستِ دعا:۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم سے اڑھائی ماہ ہسپتال میں رہنے کے بعد میں صحتیاب ہو کر مرکز میں واپس آ گیا ہوں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اب بقیہ زندگی خدمت دین میں گزارنے کی توفیق بخشے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بزرگان سلسلہ و جملہ احباب جو میری صحت عاجلہ و کاملہ کیلئے دعا فرماتے رہے ان کا بے حد شکر گذار ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ خاکسار
چوہدری فضل احمد نائب ناظر تعلیم ربوہ

چندہ اشاعت لٹریچر انصار اللہ

ماہِ جولائی میں سو فیصدی وصول کیا جائے

مجلس انصار اللہ کے لازمی چندہ جات میں ایک چندہ اشاعت لٹریچر ہے جس کی شرح ایک روپیہ فی رکن سالانہ مقرر ہے فیصلہ کیا گیا ہے کہ یہ چندہ پورے کا پورا ماہ جولائی ۱۹۶۳ء میں وصول کر لیا جائے عہدہ داران مہربانی فرما کر تمام اراکین میں اس کا اعلان کر دیں اور اس ماہ میں یہ چندہ وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ اشاعت کا کام اس قدر وسیع ہے کہ جس قدر بھی رقم ہو کم ہے لہٰذا یہ چندہ جس کی شرح بھی زیادہ نہیں اس ماہ کے اندر اندر ضرور وصول کر لیں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

معاصرین سے

دین میں سخت گیری

نوٹ:۔ ضروری نہیں کہ ادارہ ان مندرجات سے ہر بات میں متفق ہو۔

لاہور۔ ۲۸ مئی (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی مولانا ابوالاعلیٰ مودودی نے ان افواہوں کی تردید کی ہے کہ کچھ عرصہ پیشتر جو امریکی خاتون (مریم) مسلمان ہوئی تھی وہ پاگل ہو گئی ہے۔ آپ نے بتایا کہ اسے ہسٹریا کے دورے پڑتے ہیں اور وہ ذہنی عوارض کے باعث ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ آپ نے کہا ابھی اگلے دن مجھے اس کا ایک خط ملا ہے جو اس نے ہسپتال سے لکھا ہے۔ اس خط کا نفس مضمون اور انداز اتنا منطقی اور مدلل ہے کہ ایک عام آدمی سے اس کی توقع نہیں کی جا سکتی خط سے ذہنی توازن بگڑنے کا شائبہ تک نہیں ہوتا۔ مولانا مودودی نے امید ظاہر کی ہے کہ چند روز تک یہ خاتون صحتیاب ہو کر آجائے گی تو اس کی رہائش کے لئے علیحدہ مکان کا بندوبست کر دیا جائے گا۔ مولانا نے بتایا کہ یہ خاتون پکی مسلمان ہے اور وہ اسلامی معاشرہ اختیار کرنے کے لئے مسلمان ہوئی ہے وہ کسی پکے مسلمان سے شادی کرانے کی متمنی ہے۔" (نوائے وقت ۲۹ مئی ۱۹۶۳ء)

نوائے وقت کی اس رپورٹ میں ہمارا بھی تھوڑا سا حصہ ہے اور وہ یہ کہ ہم نے چند ٹکڑوں کو خط کشیدہ بنا دیا اور اس طرح رپورٹ اور تبصرہ بیک وقت سامنے آجاتے ہیں۔ مولانا فرماتے ہیں کہ

"وہ پاگل نہیں ہوئی"

"وہ ذہنی عوارض کے باعث ہسپتال میں زیر علاج ہے"

ہم ممنون ہوں گے اگر کوئی صاحب یہ بتائیں کہ پاگل پن ذہنی عارضہ نہیں ہوتا تو اور کیا ہوتا ہے؟ مولانا صاحب غالباً سمجھتے ہیں کہ پاگل اسکو کہتے ہیں جو بازاروں میں لڑکوں پر اینٹ پتھر مارتا پھرتا ہے۔ انہیں یہ معلوم نہیں کہ پاگل پن کی بے شمار قسمیں ہیں اور اس کے اظہار کی مختلف شکلیں۔ لیکن ان سب کی بنیاد ایک ہی ہوتی ہے۔ یعنی ذہنی عارضہ ——— مولانا صاحب نے یہ بھی کہا ہے کہ اس خاتون کا جو خط انہیں حال ہی میں موصول ہوا ہے اس کا انداز بیان اس قدر منطقی ہے کہ اس سے ذہنی توازن بگڑنے کا شائبہ تک نہیں ہوتا۔ اطلاعاً عرض ہے کہ بے شمار پاگل ایسے ہوتے ہیں کہ آپ صبح سے شام تک ان سے باتیں کیجئے۔ ان میں آپ انہیں بے ربطی اور عدم توازن محسوس نہیں کر سکیں گے۔ وہ ہزار سیانوں کے ایک سیانے نظر آئیں گے۔ لیکن جب اُن پر مرض کا دورہ پڑے گا ——— اور ہو سکتا ہے کہ وہ چند ثانیوں کے لئے ہی ہو ——— اس وقت معلوم ہوگا کہ ان کے ذہنی توازن کی کیا حقیقت ہے۔

پھر مولانا نے اپنے بیان میں وہ پردہ ڈالا ہے کہ اٹھائے نہ بنے۔ کاش وہ یہ بھی بتا دیتے کہ یہ خاتون کس "ہسپتال" میں زیر علاج ہیں۔ ہم نے سنا ہے کہ وہ پاگل خانے میں ہیں۔

ہم نے جو کچھ اوپر لکھا ہے وہ محض ضمنی ہے۔ جس مقصد کے لئے ہم نے اس واقعہ کا ذکر کرنا ضروری سمجھا ہے وہ کچھ اور ہے اور وہی درحقیقت اہم ہے۔

ہماری اس واجب الاحترام عزیزہ (مریم) نے صنم کدہ امریکہ میں اسلام کا مطالعہ کیا۔ وہ حساس تھی۔ سکون کی متلاشی تھی۔ وہ سکون نہ اسے اپنے آبائی مذہب (یہودیت) میں ملا تھا نہ امریکہ کے معاشرہ میں ——— اس تلاش نے اسے اسلام کی بارگاہ تک پہنچایا اور اس طرح وہ نظری طور پر اس دین حقہ سے متعارف ہوئی جس نے انسانیت کو امت واحدہ قرار دیا ہے۔ جس نے ہر انسان کو یکساں واجب التکریم ہونے کا اعلان کیا ہے۔ جس کا دعوے ہے کہ وہ ہر فرد کو حقیقی آزادی عطا کرتا ہے اسے شرفِ انسانیت سے بہرہ ور ہونے کا راستہ بتاتا ہے وہ غلامی کے داغ کو انسانیت کی پیشانی سے دھو دیتا ہے۔ وہ عورت کو معاشرہ میں وہ مقام عطا کرتا ہے جس سے اسے مردوں کے استبداد نے قرن ہا قرن سے محروم کر رکھا ہے مریم اس تعلیم کی جاذبیت سے کھنچ کر اسلام کے آغوش میں آگئی اب وہ ایک ایسے معاشرہ میں اپنی حیاتِ ارضی کے باقی ماندہ دن گذارنے کے لئے بے چین و مضطرب تھی۔ جہاں اسلام کی یہ اقدار عملاً متشکل ہوں۔ جہاں اسے وہ حقیقی آزادی حاصل ہو۔ جو اس کے لئے اسلام قبول کرنے کی بنیادی وجہ بنی تھی ہمیں معلوم نہیں کہ اسے اس مقصد کے لئے پاکستان اور اس میں جماعت اسلامی کے معاشرہ سے کس نے متعارف کرایا۔ بہرحال اس نے اس جذبہ کے ماتحت اپنے گھر کو چھوڑا۔ ان گلیوں کو چھوڑا جہاں اس کا بچپن اور اس کے بعد عمر کا کافی حصہ گذرا تھا۔ اس نے اس دیس سے منہ موڑا جس سے اس کی زندگی کی کتنی ہی معصوم یادیں وابستہ تھیں اور یوں اس نے ہجرت کی ——— سچ مچ ہجرت ——— وہ اللہ کے راستے میں نکلی اور نہ معلوم کیسی کیسی حسین تمناؤں اور مقدس آرزوؤں کی شمعیں اپنے دل میں روشن کئے پاکستان کی طرف آئی۔

امراض دماغی کے معالج یقیناً ہم سے اتفاق کریں گے کہ پاگل ہونے والوں کی اکثریت بے حد حساس افراد پر مشتمل ہوتی ہے۔ اور اس کا سب سے بڑا سبب وہ کشمکش ہوتی ہے جو فرد کے تصورات اور معاشرے کے عملی نقشہ میں تضاد کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ مریم آئی تھی ان تصورات کو لئے ہوئے لیکن یہاں پہنچ کر اسے جس قسم کی فضا ملی اس میں اس کشمکش کا بیدار ہونا لابدی تھا۔

پاکستان میں قدم رکھتے ہی اسے "برقع" سے نوازا گیا۔ اور وہ جو آزاد ہواؤں میں پلی تھی اور جس کی فطری عصمت حیا اور پاک دامانی نے اسے حصار عفت یعنی اسلام میں داخل کیا تھا اسے یہ رسمی برقع کفن کی طرح اوڑھا دیا گیا ——— اور چونکہ اس سے کہا گیا کہ یہ دین کا تقاضا ہے اس لئے اسے یہ اوڑھنا پڑا۔ اوڑھنے کو تو اس نے اوڑھ لیا۔ لیکن اس سے جو نفسیاتی کیفیت اس کے اندر پیدا ہوئی ہوگی۔ اس کا اندازہ علمائے نفسیات لگا سکتے ہیں۔

مریم کو مصوری سے بے حد لگاؤ تھا اس کی تخلیقی قوتوں نے اپنے نکاس کے لئے یہ راستہ چنا تھا۔ وہ اپنے جذبات و محسوسات اور خیالات و تصورات کا اظہار خطوط اور رنگوں کے ذریعہ کرتی تھی یہاں اسے برقع اوڑھانے کے بعد یہ بتایا گیا کہ اسلام میں مصوری کے لئے قطعاً کوئی گنجائش نہیں۔ کاش! بے زبان سادہ لوح اور اسلام سے اپنے آپ کو ہم آہنگ کرنے کا جذبہ رکھنے والی مریم کہنے والوں سے یہ پوچھ سکتی کہ جس خالق کائنات کا ایک صفاتی نام "المصور" بھی ہے۔ جس کے عظیم کینوس کا ایک ٹکڑا آب و خاک کی یہ حسین جنت ہے۔ جس کا ایک عظیم المرتبت رسول (حضرت سلیمانؑ) نادرہ کار فن کاروں سے "تماثیل" بنوایا کرتا تھا ——— وہ خود المصوری کو کس طرح حرام قرار دے سکتا ہے۔

بایں ہمہ اگر ان حضرات کے نزدیک واقعی اسلام میں مصوری کی کوئی گنجائش نہ تھی تو ان کے کرنے کا کام یہ تھا کہ پہلے مریم کو اس سطح تک پہنچایا جاتا۔ جہاں اس کی تخلیقی قوتیں کسی اور منفذ (OUT-LET) کو پا لیتیں تو اسے پھر اس سے روکا جاتا ——— لیکن جن حضرات کا اسلام ڈنڈے کے علاوہ کچھ اور جانتا ہی نہ ہو ان سے اس قسم کے انسانیت ساز انداز کی توقع کرنا عبث ہے۔ یہ دوسرا "نفسیاتی خناق" تھا۔ جس سے اس بیچاری کو دوچار ہونا پڑا۔

اس کشمکش کے گرداب میں الجھی ہوئی اس بدقسمت بچی کی ذہنی مشکلات کا یہ ہفت خوان یہیں ختم نہیں ہو جاتا۔ سوئے اتفاق کہ یہ وہی زمانہ تھا۔ جب عائلی قوانین کے خلاف مذہبی حلقوں کا احتجاج "حرکت مذبوحی" میں تبدیل ہو چکا تھا۔ اب مریم تھی اور چاروں طرف اس قسم کی آوازیں کہ

"چار سال کی بچی کا نکاح بھی اس کا ولی کرا سکتا ہے۔"

"ہر مرد جس وقت جی چاہے چار تک عورتیں اپنے نکاح میں لا سکتا ہے۔"

"

"مرد جب بھی چاہے بغیر کوئی وجہ بتائے عورت کو طلاق دے سکتا ہے۔ لیکن عورت مرد کے مظالم سے پیچھا چھڑانے کے لئے ہزار مشقتیں اٹھانی پڑتی ہیں۔"

"عورت اگر مرد کی بات نہ مانے تو مرد اسے پیٹ بھی سکتا ہے۔"

"نکاح کا مقصد مرد کے جنسی جذبہ کی تسکین اور افزائش نسل ہے ایک مرد کئی عورتوں سے بیک وقت

(باقی ص پر)

ضروری اعلان برائے زعماء مجالس انصار اللہ

آپ حضرات سے مخفی نہیں کہ جماعتوں کی استقامت اور ترقی کا دارومدار صحیح تربیت پر ہے۔ روحانی تربیت کے لئے بھی یہی اصول ہے (مصرع) جو ہو مفید لینا جو بد ہو اس سے بچنا

آپ جملہ اراکین مجالس کی بلکہ گھر والوں اور بچوں کی بھی نگرانی کریں۔ کہ ہر بالغ مرد باجماعت نماز کا پابند ہو اور عذر شرعی کے بغیر مسجد میں نماز ادا کرتا ہو۔ نیز حقہ نوشی اور سگریٹ وغیرہ لغویات سے پرہیز کرتا ہو۔ آپ تلقین فرماتے رہیں تاکہ اس قسم کی حرکات کرنے والا کوئی فرد نہ ہو۔ بلکہ سب لوگ نماز باجماعت کے پابند ہوں اور جملہ لغویات سے مجتنب رہنے والے ہوں اللہ تعالیٰ مومنوں کی صفات میں فرماتا ہے کہ وہ نمازوں کو باقاعدہ قائم کرتے ہیں اور ہر قسم کی لغو چیز سے بچتے ہیں۔

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ ربوہ)

فہرست مجاہدین تحریک جدید دفتر دوم ۲۹/۱۹ سو فیصدی ادا کرنیوالے

(دوسری قسط)

نام	رقم
محترم ناصر احمد صاحب رنگون برما	۱۱۲/۵۰
ایس شمعون صاحب کولمبو سیلون	۲۷۵/-
حاجی فضل الٰہی صاحب 〃	۱۹۰/-
والدین و بچگان 〃	۴۲/-
K.M.O میراں شاہ صاحب 〃	۷۵/-
بیگم و بچگان 〃	۲۰/-
A.T عبدالرحمٰن صاحب 〃	۵۱/-
مطیع بنظر بیری صاحبہ 〃	۱۰/-
A.M رفیع الدین صاحب 〃	۱۰/-
K.M.O خلیل احمد صاحب 〃	۱۰/-
A.M.M ناظم صاحب 〃	۱۱/-
A.M خلیل احمد صاحب بیگمو سیلون	۲۶/-
جمال الدین 〃	۱۷/-
عبدالمجید 〃	۲۰/-
محمد عمر 〃	۵/-
ابراہیم صاحب 〃	۱۲/-
A.M نیاز صاحب 〃	۸/-
زبیر احمد صاحب 〃	۵/-
محترم ام جلیل صاحب 〃	۹/-
آدم بی بی صاحبہ 〃	۱۰/-
قرۃ العین صاحب 〃	۵/-
نور فاروقہ 〃	۸/۵۰
بلقیس بیگم صاحبہ 〃	۲۳/-
J نصیر بیگم صاحبہ 〃	۸/-
J زرینہ 〃	۷/-
A.M زرینہ سلیمہ	۸/-
محترمہ M.O.C فاطمہ فضل صاحبہ	۱۱/-
T.M عائشہ صاحبہ	۱۸/-
محترم مولوی بشارت احمد بشیر سیرالیون	۲۴/-
〃 〃 محمد صدیق صاحب 〃	۱/۱۱/۶ پونڈ
منادہ العزیز 〃	۳/-
مولوی غلام احمد نسیم 〃	۱/-
〃 غلام نبی ملک 〃	۱/-
مرزا N احمد صاحب 〃	۲/-
الفا شریف صاحب 〃	۲/-
پکانو 〃	۱/-
مسلم جاپ 〃	۱/-
M.O محمد صاحب 〃	۰/۱۰
S تجتی 〃	۰/۱۰
ابدیکر 〃	۰/۱۲
لمیا صاحب 〃	۰/۱۱
واندا کروما صاحب 〃	۰/۱۱
واندی 〃	۰/۱۱
ڈاندا اسانگا	۰/۱۵
عیسےٰ محمد صاحب	۱/۱۰
یونس کمارا	۰/۱۰
عثمان 〃	۰/۱۰
دادا کامارا	۰/۱۰
مامی کلن معہ بچگان	۰/۱۵

نام	رقم
سلامی صاحب سیلون	۰/۱۰ پونڈ
الوسیکا صاحبہ 〃	۰/۱۰
محمودہ صاحبہ 〃	۰/۱۰
محترمہ صالحہ کمارا سیرالیون	۰/۵
〃 واندی جوجو بی صاحبہ	۰/۵
〃 T.B کلہ —	۰/۵
بے شرح ادا کرنے والے مجاہدین	۱۹/۱۴/۸
سلیمان صاحب	۰/۵
اسحٰق کمارا صاحب	۰/۱۰
A.M عبدالحیٔ صاحب	۰/۵
محترمہ حمیدہ بیگم اہلیہ شیر محمد صاحب نیروبی	۳۵/- شلنگ
سردار بیگم معہ بچگان	۱۰۰/-
نصرت بیگم اہلیہ محمد عارف بھٹی	۲۵/-
راحت بیگم	۳۹/-
پیروین صادق اہلیہ محبوب صادق صاحب	۲۵/-
حیزانسار بیگم صاحبہ	۶۰/-
بیگم منیرالدین صاحب دارالسلام	۲۱/-
ملک جمیل الرحمان صاحب	۳۰/-
معلم عبداللہ علی ٹانگا	۱۰/-
ڈاکٹر لعل محمد صاحب کمپالہ	۲۰۲/-
صوفی محمد اسحاق صاحب 〃	۱۲/۵۰
بیگم صاحبہ 〃	۱۰/-
بچگان 〃	۱۲/-
اکرام احمد صاحب جنجہ	۱۰۰/-
بیگم صاحبہ 〃	۳۰/-
غلام حیدر سرونی 〃	۱۵/-
بیگم صاحبہ 〃	۱۲/-
محمد ابراہیم صاحب کھوکھرہ	۱۰۵/-
ڈاکٹر بشیر احمد ڈار ٹبورا	۲۱۰/-
بیگم ہدایت سونتیبہ ماریشس	۱/۵۰ روپے
محمود رمضان صاحب ماریشس	۱۲/-
بی بی سعیدہ صاحبہ 〃	۷/-
اہلیہ یعقوب علی صاحب 〃	۱۰/-
حسن علی محمد صاحب 〃	۱۰/۲۵
عارف جیوا 〃	۱۲/-
کریم بخش عبدالرحیم 〃	۱۰/۲۵
حستی صالح صاحب 〃	۶/-
جمال خان 〃	۶/-
مستری محمد یعقوب صاحب مزدریا	۳/- ڈالر
کانڈ کاری 〃	۱/-
مولوی نصیر احمد خان صاحب لبنان	۶/۵۰
محترمہ بیگم صاحبہ R.D قمر صاحب لندن	۱/- پونڈ
شرافت علی صاحب 〃	۲/۵
محترم فیض اللہ صاحب قبرص	۱/۱۴/۶
محترم فاطمہ صاحبہ سوئٹزرلینڈ	۱۲/- فرانک
محترم عبدالرشید زن کی 〃	۵۰/-
〃 عمر کلیوی 〃	۵۰/-

نام	رقم
محترم بر فرید باڈا چہ سوئٹزرلینڈ	۲۰/- فرانک
محترم صوفی عزیز احمد کینیڈا امریکہ	۶۷/۵۰ روپے
〃 والد مرحوم صوفی محمد فضل الٰہی صاحب	۱۲۳/- 〃
〃 منصور احمد ابن عزیز احمد صاحب	۱۰۸/۳ 〃
〃 نذیر احمد 〃	۱۰۸/۳ 〃
〃 بیگم عزیز احمد 〃	۱۰۲/-
〃 ڈاکٹر محمد حسین صاحب	۶۳/۳۷ 〃
〃 عبدالحمید صاحب پٹسبرگ	۸۶/- ڈالر
〃 حمیدہ عزیزہ صاحبہ 〃	۱۲/۶۰ 〃
محترمہ وحیدہ حکمت صاحبہ 〃	۲۳/- 〃
عبداللہ علی صاحب سینٹ لوئیس 〃	۱۰/-
منیر احمد صاحب 〃	۱۷/-
احمد ولی صاحب 〃	۲۰/۰۵
زنیب عثمان 〃	۵۰/۷۰
جمیلہ خالدہ 〃	۵/-
زبیر صلاح الدین 〃	۵/۲۵
عبداللہ عزیز 〃	۶/-
شاکر عبداللہ رینگٹن امریکہ 〃	۵/-
امیر علی صاحب 〃	۲۰/-
یوسف صاحب نیویارک	۳۰/-
نذیر الٰہی ڈیٹن	۱۰/-
امۃ الالٰہی 〃	۵۰/-

نام	رقم
رشیدہ طٰہٰ واشنگٹن	۹۲/-
صالح محمد اللہ دین صاحب	۱۸/-
جبیبہ کالو صاحب کلیو لینڈ	۵/-
حمیدہ ڈاپ ڈیٹرائیٹ	۱۵/-
ظفر احمد صاحب 〃	۱۴/-
محترمہ امۃ الرحیم صاحبہ بیگم مرزا ابو کتیلی بغداد۔ عراق	۳/۱۴/۵۰ روپے
محمد غنی محمد صدیق صوفی جی آئی لینڈ	۲/- پونڈ
بیگم ثابت حسین 〃	۰/۱۵ 〃
بچگان 〃 〃	۰/۱۲ 〃
حسن خان صاحب	۱/- 〃
مولانا محمد صاحب معہ خاندان	۳/۱۴ 〃
محمد استغفیر خان	۲/- 〃
بوجنگ من لاؤمت جیسلٹن بورنیو	۳۰/- ملائی ڈالر
نائیجیر یا مس	۶/۱۲/۱۳
سنگاپور مشن ملایا	۲۷/- ڈالر
گیمبیا افریقہ	۱۵/۱۵
ملک تورے گیمبیا	۲/- 〃
R.M باہ 〃	۱/۱۳ 〃
چوہدری محمد شریف صاحب گیمبیا	۲/۱۲

اصلاح وارشاد سے متعلق ماہوار رپورٹ

نظارت اصلاح وارشاد سے متعلق ماہوار رپورٹ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک مرکزی دفتر میں پہنچ جانی چاہیئے۔ امراء اور صدر صاحبان کو چاہیئے کہ اپنے ہاں سیکرٹریان اصلاح وارشاد کو ہدایت فرمادیں کہ باقاعدگی سے رپورٹ بھجواتے رہیں۔ ماہ جون کی رپورٹ یہ نوٹ دیکھکر جلد سے جلد بھجوائی جائے۔

([illegible])

ضروری اعلان

چوہدری عبدالمجید صاحب ولد چوہدری محمد علی صاحب آف وار برٹن چک ۵۷۶ احاطہ لنگہ ضلع شیخوپورہ جہاں کہیں بھی ہوں وہ جلد از جلد ربوہ پہنچ جائیں۔

اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو تو وہ انہیں جلد از جلد ربوہ بھجوا کر مشکور فرمادیں۔

(میرزا انور احمد افسر دارالضیافت ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری والدہ صاحبہ زوجہ بابو بخش الٰہی صاحب پراچہ بہت بیمار ہیں۔ احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ ظفر اقبال پراچہ دارالرحمت غربی ربوہ

۲۔ میں کافی عرصہ سے ایک پریشانی میں مبتلا چلا آرہا ہوں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کریم جلد پریشانیاں دور فرمائے۔ (خاکسار احمد خان ککّ چنن ضلع گجرات)

۳۔ خاکسار کی پنڈلی کی ہڈی ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی تھی پلاسٹر لگوایا گیا لیکن ایکسرے سے معلوم ہوا کہ ہڈی صحیح نہیں جڑی۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ اب اپریشن کروانا پڑے گا۔ میری تیمارداری کے لئے عزیز لئیق احمد ابن حافظ شفیق احمد صاحب ربوہ سے آئے تھے۔ ڈیڑھ ہفتہ سے عزیز خود بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ احباب جماعت سے ہم دونوں کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار عبدالسلام F/S سکندرآباد لالو کھیت کراچی ۱۹)

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۱۱ جولائی۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے کل راولپنڈی پہنچ کر دوسرے انتظامی مسائل کے علاوہ صوبائی کابینہ میں ردوبدل کے سوال پر بھی تبادلہ خیالات کیا۔ اس سے پہلے گورنر نے اخباری نمائندوں کو بتایا تھا کہ کابینہ میں توسیع سے پہلے صوبائی اسمبلی کے سپیکر کے متعلق کوئی فیصلہ کرنا ہوگا اگر سپیکر سابق ارکان اسمبلی میں سے لیا گیا تو نیا وزیر کراچی سے لیا جائے گا۔

پاکستان پریس ایسوسی ایشن کی اطلاع کے مطابق کراچی کے کسی نمائندے کا سپیکر منتخب ہونا خارج از امکان ہے لہذا زیادہ توقع یہی ہے کہ کراچی سے نیا وزیر لیا جائے گا۔ سپیکر کے متعلق فیصلہ ۱۲ جولائی کو کیا جائے گا علاوہ ازیں شیخ خورشید احمد کے مرکزی وزیر قانون بنتے پر خالی نشست پر کی جائے گی۔ اور مزید دو وزراء کا تقرر بھی باقی ہے صوبائی گورنر سے ایک سوال پر بتایا کہ نئے وزیروں کے متعلق میں نے ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا اس طرح موجودہ وزراء میں سے کسی کو الگ کرنے کا فیصلہ بھی نہیں ہوا۔

۔ کراچی ۱۱ جولائی۔ وزارت خارجہ پاکستان کے ایک ترجمان نے اس الزام کو غلط اور بے بنیاد قرار دیا ہے کہ پاکستان میں اقلیت پر مظالم توڑے جا رہے ہیں۔ وزارت خارجہ پاکستان کے ترجمان نے وزارت خارجہ بھارت کے اس بیان کا ذکر کیا جس میں الزام لگایا گیا تھا بھارت سے جن مسلمانوں کو نکالا جا رہا ہے وہ پاکستانی ہیں۔ پاکستانی ترجمان نے کہا یہ مسلمان قدیم زمانے سے آسام اور تری پورہ میں آباد ہیں اور ان میں سے بعض کے پاس اس کا ثبوت بھی ہے۔ ترجمان نے کہا انہیں اپنے آباؤ اجداد کے گھر میں رہنے کا حق حاصل ہے پاکستانی ترجمان نے مسٹر بھٹو وزیر خارجہ پاکستان قومی اسمبلی میں اس ساری صورت حال کی وضاحت کر چکے ہیں۔ آپ نے کہا ہائی کمشنر پاکستان نے اگست ۱۹۶۲ء میں بھارتی حکومت کے سامنے یہ تجویز پیش کی تھی کہ ان مسلمانوں کو بھارت سے نکالنے کا سوال دونوں ملکوں کے مشترک کمیشن کو سونپ دیا جائے وزارتی سطح کی بات چیت کے حالیہ دور میں یہ تجویز پیش کی تھی کہ ان مسلمانوں کے موضوع پر غور کرنے کے لئے الگ کمیشن قائم کیا جائے۔ کیونکہ پاکستانی وفد مسئلہ کشمیر کی جانب سے اپنی توجہ منحرف نہیں ہونے دینا چاہتا تھا۔

۔ تریونڈرم ۱۱ جولائی۔ ایک قیدی کی جسے پھانسی دی جانے والی تھی) آخری خواہش پر ایک نوجوان خاتون کی بصارت بحال کر دی۔ اس قیدی نے اپنی خواہش یہ ظاہر کی تھی کہ اس کی آنکھوں کی پتلیاں کسی ایسے شخص کی آنکھ میں لگا دی جائیں جس کی بصارت جاتی رہی ہو قیدی کو گزشتہ پیر کی صبح مقامی سنٹرل جیل میں پھانسی دی گئی جب ایک ڈاکٹر نے اس کی موت کی تصدیق کر دی تو اس کی آنکھ کی پتلیاں نکال لی گئیں اور ایک گھنٹے کے اندر ایک پتلی خاتون کی آنکھ میں لگا دی گئی۔ خاتون ایک مقامی ہسپتال میں زیر علاج تھی۔

۔ پشاور ۱۱ جولائی کابل ریڈیو کے ایک نشریہ کے مطابق ایک سرکاری ترجمان نے گزشتہ پیر کو ایک بیان میں کہا ہے یہ نہایت ضروری ہے کہ پاکستان اور افغانستان ایک دوسرے کے دوست رہیں۔ ترجمان نے کہا افغانستان نے معاہدہ تہران پر عمل کر کے اور پاکستان میں اپنا سفیر اور قونصل مقرر کر کے دوستی کی زبردست خواہش ظاہر کی ہے۔ کابل ریڈیو نے اپنے نشریہ میں مزید کہا کہ افغانستان کے تجارتی نمائندوں کا تقرر عمل میں آ گیا ہے اور وہ پاکستان میں اپنا عہدہ سنبھالنے کے لئے تیار ہیں کابل ریڈیو نے مزید بتایا کہ پاکستان بھی اپنا سفیر افغانستان بھیجنے کی تیاری کر رہا ہے اور توقع ہے کہ کابل میں پاکستانی سفارت خانہ جلد ہی کھل جائے گا۔ نشریہ میں دونوں ملکوں میں ایک سیاسی مسئلہ پر موجود اختلاف کا ذکر بھی کیا اور توقع ظاہر کی کہ دونوں ملکوں میں تعلقات بہتر ہو جانے پر یہ مسئلہ بھی حل ہو جائے گا۔

نئی دہلی ۱۱ جولائی۔ انڈین نیشنل کانگریس اپنے داخلی خلفشار، بدعنوانیوں اور ہوس اقتدار کے نتیجہ میں پندرہ برس برسر اقتدار رہ کر اب یقینی طور پر جلد ہی ختم ہو جائے گی۔ بھارت کے اکثر صوبوں میں کانگرسی لیڈر اعلےٰ عہدوں پر فائز کانگرسیوں سے برسر پیکار ہیں۔ اور ان میں زبردست کشمکش جاری ہے صدر کانگرس نے حال ہی میں ایک بیان میں کانگرسیوں کی مذمت کی تھی کہ وہ ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالنے میں مصروف ہیں اور انہوں نے مشورہ دیا تھا کہ وہ کھلے بندوں ایک دوسرے پر الزامات نہ لگائیں۔

۔ ٹوکیو ۱۱ جولائی جاپان کا محکمہ دفاع تیسرے دفاعی پروگرام میں جو ۱۹۶۷ء سے شروع ہوگا۔ نائک ہرکولیس میزائل اپنانے کے منصوبہ پر غور کر رہا ہے۔ یہ میزائل برطانیہ کے پاس ہیں نائک ہرکولیس میزائل آواز کی رفتار سے تین گن زیادہ رفتار کے ساتھ پرواز کر سکتے ہیں اور اٹم بموں کے ساتھ ۱۶۰ کلو میٹر کے دائرے میں مار کر سکتے ہیں

نوٹس

ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے بلڈنگ بائی لاز میں سڑک کے کنارے سے لے کر بلڈنگ لائن تک کا فاصلہ الفاظ میں درج نہیں ہے اس سقم کو دور کرنے کے لئے تجویز کیا جاتا ہے کہ حسب ذیل حساب سے فاصلہ کی تعیین کر دی جائے۔

نام سڑک	بلڈنگ لائن تک فاصلہ
ا۔ ساٹھ فٹ چوڑی سڑکیں شارع صدر۔ شارع صنعت۔ شارع محطہ شارع مبارک اور شارع روضہ	۲۵ فٹ
ب تمام بقیہ سڑکیں جو چالیس فٹ چوڑی ہیں	۲۰ فٹ
ج کونے کے پلاٹس پر ساٹھ فٹ چوڑی سڑک کی طرف	۲۵ فٹ
د۔ کونے کے پلاٹس چالیس فٹ چوڑی سڑک کی طرف	۱۵ فٹ
ہ کونے کے پلاٹس پر ہر دو طرف ساٹھ فٹ سڑک پر	ایک طرف ۲۰ فٹ اور دوسری طرف ۱۵ فٹ

اس سلسلے میں پبلک کی طرف سے ایک ماہ کے اندر اندر اعتراضات سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی کو بھجوائے جائیں!

(سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

دین میں سخت گیری

(صفحہ ۵ سے آگے)

جنسی تعلقات قائم کر کے انہیں حاملہ کر سکتا ہے لیکن ایک عورت کئی مردوں سے تعلق کے بعد بھی ایک ہی بچہ جن سکتی ہے۔"

بات یہاں بھی کب ختم ہوئی اس کے سامنے پھر سنگین تر مسئلہ آیا ـــ لونڈیوں اور کنیزوں کا مسئلہ ـــ اس نے دیکھا کہ اسے جس آستانے میں جگہ ملی ہے وہاں کے درویش اس لئے نمازی بننے کی تمنا کرتے ہیں کہ جہاد میں لونڈیاں ہاتھ آتی ہیں جن سے بلا قید تعداد جنسی تعلق قائم کیا جا سکتا ہے اور اس کے بعد جب جی چاہے انہیں دوسروں کے ہاتھوں بیچا جا سکتا ہے

وہ اس نظام کو چھوڑ کر نئے نظام کی تلاش میں نکلی تھی جہاں انسان سرمایہ داری کا صید زبوں ہے وہ انسانی روح کی اس غلامی کے خلاف بغاوت کرنے نکلی تھی اسے کیا معلوم تھا کہ وہ ایک ایسے نظام کے داعیوں کے جنگل میں جا پھنسے گی جہاں روح بھی غلام ہے اور جسم بھی غلام اور اس غلامی سے رہائی کی کوئی شکل نہیں اس لئے کہ اگر اسے یہودیت سے سکون نہیں ملا تھا تو وہ بلا تردد اس مذہب کو چھوڑ کر کوئی دوسرا مذہب اختیار کر سکتی تھی لیکن یہاں پہنچ کر اسے بتایا گیا کہ اگر وہ اس "اسلام" کو چھوڑنا چاہے جس نے اسے ذہنی کشمکش میں گرفتار کر دیا ہے تو وہ مرتد ہو جائے گی اور مرتد کی سزا موت ہے۔

اب یہ ٹکڑا ملاحظہ فرمائیے کہ جب یہ خاتون صحت یاب ہو کر آ جائے گی" تو اس کی رہائش کے لئے علیحدہ بندوبست کر دیا جائے گا" کیا مولانا نے اس کی ذہنی علالت کے ایک سبب کو سمجھ لیا ہے؟

اللہ غنی! کبھی مسلمانوں کے درمیان چند دن گزار کر انسانیت کش معاشرہ کے ڈسے ہوئے ذہن اپنے "عوارض" سے نجات پا لیتے تھے، اور آج قرب صالحین کا نتیجہ ذہنی عوارض" ہے۔!

امیر جماعت اسلامی کے بیان کا آخری ٹکڑا یہ ہے کہ:۔

"مریم کسی پکے مسلمان سے شادی کر لینے کی متمنی ہے"

کاش یہ نوائے وقت کے کاتب کا سہو کہ "شادی کرنے" کی جگہ اس نے "شادی کرانے" لکھ دیا ہو۔ مگر ہم یہ جانتے ہیں کہ ہماری یہ مسکین اسلامی تمنا بھی محض ایک تمنا ہے اور دین ملا کی سخت گیری اسے پاش پاش کر کے رکھ دے گی غریب مریم اپنے لئے شوہر کا انتخاب بھی خود نہیں کر سکتی یہاں یہ حق انتخاب اس کے ولی کے حق میں محفوظ ہے۔

ہم نے بے چاری مریم کی اس داستان کا تذکرہ اس لئے ضروری سمجھا کہ جو حضرات اس کی علاج ۴۴ یا تیمارداری کر رہے ہیں انہیں ان اسباب کا علم ہو جائے جو اس کے "ذہنی عوارض" کا موجب ہیں تاکہ اس سے اس کے علاج میں مدد مل سکے

اور یوں دیکھئے تو یہ المیہ ایک مریم بیٹی کا المیہ نہیں کتنی ہی مریم بیٹیاں مذہب کی صلیب پر لٹکی ہوئی ہیں اور اس طرح کہ نہ وہ مردہ ہیں نہ زندہ۔ شادی سے پہلے مجرموں کی سی زندگی ـــ اور شادی کے بعد ہر وقت یہ دھڑکا کہ

اب چھری دیا دینے لگی! اب کان دو کھلا

اسلام کی بد نصیب بیٹیو! اس دن کا انتظار کرو جب آدم کے بیٹے شمع قرآنی کی روشنی میں فطرت کے اس نوشتے کو پڑھ سکیں۔

درخط سیمائے تو، تقدیر ماست

(طلوع اسلام جولائی ۱۹۶۳ء)

ضروری اعلان

خریداران الفضل کے پتوں کی نئی چٹیں چھپوائی جا رہی ہیں جن احباب نے کسی قسم کی کوئی درستی یا تبدیلی کروانی ہو۔ وہ مورخہ ۲۵ ۷ تک دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں۔

(مینیجر الفضل)

تصفیہ کشمیر کیلئے مصالحت کنندہ کے تقرر کی تجویز پھر پیش کی جائے گی

امریکہ و برطانیہ کی طرف سے پاکستان کے ساتھ دوبارہ رابطہ قائم کرنے کا فیصلہ

دہلی ۱۲ جولائی۔ تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے لئے امریکہ اور برطانیہ مصالحت کی تجویز دوبارہ پاکستان اور بھارت کے سامنے پیش کریں گے بھارت کے اخبار سٹیٹسمین کی اطلاع کے مطابق سفارتی سطح پر کئی ہفتوں کی سرگرمیوں کے بعد امریکہ اور برطانیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ مصالحت کنندہ کے تقرر کی تجویز کے بارے میں دوبارہ بھارت اور پاکستان سے رابطہ قائم کیا جائے یہ

تجویز امریکہ اور برطانیہ نے دو ماہ پہلے وزارتی مذاکرات کی ناکامی کے بعد پیش کی تھی پاکستان نے اسی تجویز کو قبول کرنے کے لئے تین شرائط پیش کی تھیں لیکن بھارت ان شرائط کو منظور کرنے پر آمادہ نہیں ہوا۔ اب امریکہ اور برطانیہ ایسا درمیانہ راستہ تلاش کرنے کی کوشش کریں گے جس کے ذریعے یہ تجویز بھارت اور پاکستان دونوں کے لئے قابل قبول بن جائے اس تجویز کے متعلق پاکستان اور بھارت کے نقطہ نظر میں بنیادی امور پر اختلاف ہے پاکستان مصالحت کنندہ کے دائرہ کار کو صرف کشمیر تک محدود رکھنے کا خواہشمند ہے لیکن بھارت اس پر زور دیتا رہا ہے کہ کشمیر کے علاوہ دوسرے مسائل اور پاک بھارت تعلقات کے مسئلہ کو بھی اس کے دائرہ میں رکھنا چاہیئے پاکستان کا اس پر بھی اصرار رہا ہے کہ مصالحتی کوششوں کے لئے ایک میعاد مقرر کر دی ہے اور میعاد خاتمہ کے خاتمہ پر مصالحتی کوششوں کی کامیابی یا ناکامی کا اعلان کر دیا جائے لیکن بھارت میعاد مقرر کرنے کا مخالف ہے

پاکستان کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ مصالحت کی تجویز کی منظوری کے ساتھ ہی مغربی ملک کی فوجی امداد بند کر دیں اور جب تک کشمیر کے مسئلہ کا تصفیہ نہ ہو بھارت کو فوجی امداد نہ دی جائے مغربی ملک پاکستان کی اس تیسری شرط کو کسی صورت میں بھی منظور کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں البتہ باقی دو شرطوں کے متعلق مغربی ملکوں کا خیال ہے کہ کوئی سمجھوتہ ہو سکتا ہے

مغربی ممالک مصالحت کنندہ کے دائرہ کار کے سلسلہ میں یہ تجویز پیش کریں گے کہ اسے زیادہ وسیع نہ رکھا جائے لیکن کشمیر کے علاوہ آسام وتری پورہ سے مسلمانوں کے اخراج اور مشرقی پاکستان میں اقلیتوں کا مسئلہ اور اسی طرح کے کچھ دو ایک اور مسائل کو مصالحت کنندہ کے دائرہ کار میں شامل کیا جائے

ادھر ٹائمز آف انڈیا کی اطلاع کے مطابق امریکہ اور برطانیہ کے سفیر مصالحت کنندہ کے تقرر کی تجویز کے سوال پر پچھلے دو ہفتوں سے بھارت کے امور دولت مشترکہ کے سیکرٹری مسٹر وائی۔ ڈی۔ گنڈیویا سے تبادلہ خیال میں مصروف ہیں اگرچہ بھارت کے دفتر خارجہ کے ترجمان نے بات چیت کی تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا ہے تاہم انھوں نے کہا کہ جب تک پاکستان چین کے ساتھ دوستی کی پالیسی پر کاربند ہے کشمیر کے سوال پر مصالحت کا کوئی امکان نہیں۔ انھوں نے کہا بھارتی حکومت نے امریکہ اور برطانیہ کے سفیروں کو بتا دیا ہے کہ پاکستان نے یہ سارا مسئلہ محض اس لئے کھڑا کیا ہے کہ کسی نہ کسی طرح بھارت کے لئے مغربی ملکوں کی امداد بند کرائی جائے۔

مسئلہ کشمیر پر اعلیٰ سطح کی کانفرنس

راولپنڈی ۱۲ جولائی۔ صدر ایوب کی صدارت میں مسئلہ کشمیر پر غور کرنے کے لئے ۱۲ جولائی کو اعلیٰ سطح کی کانفرنس راولپنڈی میں ہوگی۔ صدر آزاد کشمیر جناب کے ایچ خورشید۔ وزیر امور کشمیر خان حبیب اللہ خان اور وزارت امور کشمیر کے اعلیٰ افسر کانفرنس میں شرکت کریں گے خارجی کابینہ کے وزیر اور دوسرے اعلیٰ افسر بھی کانفرنس میں موجود ہوں گے۔ کانفرنس کینیڈی میکملن مشترکہ اعلامیہ پر بھی غور کرے گی۔

وزیر خزانہ شعیب امریکہ و برطانیہ کا دورہ کریں گے

راولپنڈی ۱۲ جولائی۔ وزیر خزانہ محمد شعیب ستمبر میں امریکہ اور برطانیہ کا دورہ کریں گے۔ وزیر خزانہ برطانیہ میں دولت مشترکہ کے وزرائے خزانہ کے اجلاس میں شرکت کریں گے اور امریکہ میں وہ تعمیر و ترقی کی بین الاقوامی بنک اور بین الاقوامی مالی فنڈ کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے احمدیہ کی توجہ کیلئے

امسال مجلس مشاورت کی سفارش پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو اہم فیصلہ جات فرمائے ہیں۔ وہ اخبار الفضل مورخہ ۲۳ جون ۱۹۶۳ء میں شائع ہو چکے ہیں۔ ان میں سے فیصلہ نمبر ۳ کے مطابق نظارت بیت المال پر یہ فرض عاید کیا گیا ہے۔ کہ نادہندوں اور بے شرح چندہ دینے والے احباب کی مکمل فہرستیں تیار کی جائیں اس غرض کے لئے مطلوبہ مطبوعہ فارم تمام جماعتوں کو بھجوائے جا رہے ہیں۔ تمام امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے التماس ہے کہ یہ فارم مکمل کروا کر جتنی جلد ہو سکے۔ لیکن زیادہ سے زیادہ یکم ستمبر ۱۹۶۳ء تک نظارت بیت المال کو بھجوا دیں۔ اگر کسی جماعت کو یہ فارم نہ ملے ہوں تو نظارت ہذا کو لکھ کر منگوائے جائیں۔

(ناظر بیت المال)

دفتر امانت تحریک جدید میں نقد ادائیگیوں کا انتظام

پہلے "امانت تحریک جدید" کی نقد رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ سے برآمد ہوتی تھیں یہ انتظام "امانت تحریک جدید" کے حساب داران کے لئے کسی قدر دقت کا موجب تھا۔ اب ان کی سہولت کے پیش نظر نقد رقوم کی ادائیگی کیلئے دفتر امانت تحریک جدید میں باقاعدہ کاؤنٹر قائم کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ ۱۳ جولائی ۱۹۶۳ء بروز ہفتہ سے انہیں براہ راست امانت تحریک جدید کے دفتر سے ہی نقد رقوم دستیاب ہو سکیں گی اور دستی روپیہ بھی کاؤنٹر پر دفتر میں براہ راست جمع کرایا جا سکے گا۔

(افسر امانت تحریک جدید۔ ربوہ)

ضروری اعلان

مکرم ناظر صاحب تجارت و صنعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

جماعت کے منتخب شدہ تاجر اور صنعت کار احباب کا ایک اجلاس زیر صدارت صدر محترم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوا۔ اس میں ان احباب کے مشورہ سے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو آٹھ احباب پر مشتمل ہے۔ اس میں تجارت و صنعت دونوں کے ماہر شامل ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ کاروباری احباب کا ایک دوسرے سے تعارف کرایا جائے۔ ان میں تعاون پیدا کیا جائے اور دوسرے تجارتی اداروں میں احمدی تجار اور صنعت کاروں کا وقار قائم کرنے کے لئے منظم جدوجہد کی جا سکے۔ اس طرح تمام متعلقہ احباب کو یہ علم بھی ہوتا رہے گا کہ کن کن احباب کی کون کون سی تجارت اور صنعت ہے۔

ان مقاصد کی تکمیل کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تمام احباب خواہ وہ بڑے بڑے تاجر اور صناع ہوں یا معمولی تجارت اور صنعت کا کاروبار کرتے ہوں۔ مہربانی فرما کر اپنا پورا پتہ۔ اپنا کاروباری نام یا فرم کا نام اور کاروبار کی تفصیل سے مطلع فرما دیں۔ یہ امر بھی زیر غور ہے کہ ایک گائیڈ یعنی معلوماتی کتابچہ شائع کیا جائے تاکہ اس کے ذریعہ آپ آپس میں تعاون کرتے ہوئے اپنے اپنے کاروبار کو فروغ دے سکیں۔ یہ اطلاع ۳۱ اگست ۶۳ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دی جائے۔

(ناظر تجارت و صنعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

میرے والد مکرم مرزا عبدالغنی صاحب نیروبی مشرقی افریقہ میں شدید بیمار ہیں۔ ان کے پیٹ کا اپریشن ہوا ہے۔ ڈاکٹروں نے جگر میں خرابی ظاہر کی ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ درد دل سے دعا کریں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین۔ (ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف ۸-۰۳، میکلوڈ روڈ لاہور)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲